قرآنی بیان

غزوۂ بدر

اور شانِ مولیٰ علی

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمۂ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

29-March-2024

جمعة المبارک کا بیان

(For Islamic Brothers)

مَدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے

29 مارچ، 2024ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

غزوۂ بدر اور شانِ مولیٰ علی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کا ذِکرِ خیر

✿.. مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی دو شانیں

✿.. جنّت مولیٰ علی کی مشتاق ہے

✿.. اَہلِ تقویٰ کے 4 اَوصاف

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

عَنْ حَسَنٍ رَضِیَ اللّٰهُ عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ: صَلُّوْا عَلَیَّ وَسَلِّمُوا، فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ وَسَلَامَكُمْ یَبْلُغُنِی اَیْنَمَا كُنْتُمْ۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بڑے شہزادے حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھ پر درود پڑھو! اور سلام بھیجا کرو! بے شک تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود اور تمہارا سلام مجھ تک پہنچتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! پیارے اسلامی بھائیو! کتنی خوش قسمتی کی بات ہے کہ محبوبِ ذِیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے محبوب ہیں، دوجہاں کے سُلطان ہیں، نبیوں کے نبی ہیں، امامُ الانبیا ہیں، فرشتوں کے بھی نبی ہیں، ہم اگر درودِ پاک پڑھیں تو ہم گنہگاروں کا ذِکر ایسے ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ تک پہنچ جاتا ہے۔

1 ...مسند ابی یعلیٰ، مسند الحسن بن علی بن ابی طالب، جلد:5، صفحہ:167، حدیث:6755۔

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حضور میں ہوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں [1]

وضاحت: لگتا ہے کہ آج میرا ذکر حضورِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ضرور ہوا ہے، جبھی تو یہ خوشیاں مجھے دیکھ کر مسکرا رہی ہیں۔

ہمیں کثرت کے ساتھ درودِ پاک پڑھنا چاہئے، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اِذَا مَرَرْتُمْ بِالْمَسَاجِدِ فَصَلُّوْا عَلَى النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعنی جب مسجد کے قریب سے گزرو تو اس وقت بھی سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا کرو! [2]

اللہ پاک ہمیں ❁ مسجد کو دیکھ کر ❁ مسجد میں آکر ❁ نماز سے پہلے ❁ نماز کے بعد بلکہ ❁ اُٹھتے ❁ بیٹھتے ❁ چلتے پھرتے، کثرت کے ساتھ درودِ پاک پڑھتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ذاتِ والا پہ بار بار درود
بار بار اور بے شمار درود

بے عدد اور بے عدد تسلیم
بے شمار اور بے شمار درود

بیٹھتے اُٹھتے جاگتے سوتے
ہو الٰہی مرا شعار درود

شہرِ یارِ رُسُل کی نذر کروں
سب درودوں کی تاجدار درود [3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 97۔
2 ...القول البدیع، الباب الخامس، عبد دخول المساجد والمرور...الخ، صفحہ: 188۔
3 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 123-124۔

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ٘ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍؕ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ (پارہ:17، الحج:19)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجمہ کنزُالعِرفان: یہ دو فریق ہیں جو اپنے ربّ کے بارے میں جھگڑتے ہیں تو کافِروں کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے گئے ہیں اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! آج 18 رمضانُ المبارَک ہے، تاریخی لحاظ سے آج وہ دِن ہے جب مدینہ مُنَوَّرہ میں ایک عظیم خوشخبری (***Good News***) پہنچی تھی لیکن قدرت کے رنگ دیکھئے! اس وقت مدینے کی فضا سوگوار (***Gloomy***) تھی، مُعَاملہ یُوں ہوا کہ ہجرت (***Migration***) کا دوسرا سال تھا، رمضانُ المبارَک کی بابرکت گھڑیاں تھیں، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لاڈلی شہزادی حضرت رقیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بیمار تھیں، 12 رمضانُ المبارَک 2 ہجری کو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو غزوۂ بدر کے لئے سَفَر درپیش ہوا[1] چنانچہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دَاماد (***Son-in-law***) یعنی مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو شہزادی (یعنی اپنی بیٹی) کی دیکھ بھال (***Care***) کے لئے مدینے ہی میں رہنے کا فرمایا اور خُود صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو ساتھ لے کر روانہ ہوگئے۔[2] 17 رمضان

---

1 ...المواہب الدنیہ، المقصد الاول، مغازیہ وسرایاہ وبعوثہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:178 خلاصۃً۔

2 ...طبقات ابن سعد، رقم:4099، رقیہ بنت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:8، صفحہ:30۔

المبارک کو حق و باطِل کا عظیم معرکہ یعنی غزوۂ بدر پیش آیا، یہ وہ دِن تھا، جسے اللہ پاک نے یَوْمُ الْفُرْقَان فرمایا، اس دِن کفّارِ مکہ کا غرور خاک میں مِل گیا، وہ غیر مسلم جو دِینِ حق کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہتے تھے، اس دِن وہ خود خاک میں مِل گئے۔

غزوۂ بدر میں مسلمانوں کو شاندار فتح نصیب ہوئی، 19 رمضان المبارک یعنی آج کے دِن قاصِد (پیغام لانے والا) اس فتح کی خوشخبری لے کر مدینۂ مُنَوَّرہ پہنچا، جب قاصِد (***Messenger***) پہنچا، اس وقت مدینے کی فضا سوگوار تھی کیونکہ رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا اسی دِن انتقال فرما گئی تھیں۔ جب قاصِد مدینے پہنچا، اس وقت لوگ آپ رَضِیَ اللہُ عنہا کی تدفین میں مَصرُوف تھے۔ (1)

اللہُ اکبر! میرے نبی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس دِین کی خاطِر جو قربانیاں دیں، ان لازوال اور بے مثال (***Matchless***) قربانیوں میں سے یہ ایک قربانی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دِین کی سربلندی کے لئے میدانِ بدر میں تھے، ادھر شہزادی صاحبہ سَفَرِ آخرت پر روانہ ہو رہی تھیں...!!

حق کی راہ میں پتھر کھائے خوں میں نہائے طائف میں
دین کا کتنی محنت سے کام آپ نے اے سلطان کیا (2)

حضرت رُقَیَّہ رَضِیَ اللہُ عنہا کا ذِکرِ خیر

❁ حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لاڈلی

---

1 ...بذل القوۃ، القسم الثانی، الباب الثالث فیما وقع من الحوادث...الخ، الفصل الثانی، صفحہ: 430 خلاصۃً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 197۔

شہزادی ہیں ❁ اعلانِ نبوت سے پہلے پیدا ہوئیں ❁ 20 سال کی عمر میں دُنیا سے رخصت ہوئیں ❁ آپ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی پہلی زوجہ محترمہ (*Wife*) ہیں ❁ ان کے انتقال کے بعد رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی دوسری شہزادی حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہا کا نکاح حضرت عثمان رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا۔ ❁ حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا وہ بلند رُتبہ ہیں کہ آپ نے راہِ دِین میں 3 مرتبہ ہجرت کی، اسلام کے ابتدائی دور میں 3 ہی ہجرتیں ہوئی ہیں: (1-2): 2 مرتبہ حبشہ (*Abyssinia*) کی طرف اور (3): تیسری ہجرت مکہ سے مدینہ کی طرف۔ حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے یہ تینوں ہجرتیں کیں[1] ❁ جب پہلی مرتبہ آپ اور حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ حبشہ کی طرف ہجرت کے لئے روانہ ہوئے تو سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حضرت لُوط اور ابراہیم علیہما السَّلام کے بعد عثمان پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے اَہْلِ خانہ (*Family*) کے ساتھ راہِ خُدا میں ہجرت کی ہے۔[2]

حضرت رقیہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے اور بھی بہت سارے فضائل (*Virtues*) ہیں، آپ کا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اَوْلادِ پاک کا تفصیلی ذِکر پڑھنا چاہتے ہوں تو مکتبۃ المدینہ کی کتاب **آقا کے شہزادے و شہزادیاں** پڑھ لیجئے!

خونِ خیرُ الرُّسُل سے ہے جن کا خمیر | اُن کی بے لَوث طِینَت پہ لاکھوں سلام[3]

وضاحت: جن کی پیدائش سید المرسلین، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خونِ مُبارک سے

---

1 ... آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے شہزادیاں، صفحہ: 69-71 خلاصۃً۔
2 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، ذکر اول من ھاجر... الخ، جلد: 5، صفحہ: 60، حدیث: 6933۔
3 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 309۔

ہے ان کی بے عیب و بے داغ سیرت پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

آیتِ کریمہ کی وضاحت

پیارے اسلامی بھائیو! 17 رمضانُ المبارک غزوۂ بدر کا دِن ہے اور 21 رمضانُ المبارَک کو یومِ علیُ المرتضیٰ ہے یعنی 21 رمضان کو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ کی شہادت ہوئی۔[1] ہم نے بیان کی ابتدا میں پارہ:17، سورۂ حج کی آیت:19 سننے کی سعادت حاصِل کی، یہ آیتِ کریمہ مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی شان میں اور غزوۂ بدر کے بیان میں نازِل ہوئی ہے۔ چنانچہ عظیم صحابیِٔ رسول حضرت ابوذر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ قسم اُٹھا کر فرمایا کرتے تھے کہ 3 صحابۂ کرام جو غزوۂ بدر کے دِن سب سے پہلے کفّارِ قریش کے مقابلے کے لئے آگے بڑھے تھے یعنی حضرت علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ بن ثابت رَضِیَ اللہُ عنہم، یہ آیت (اور اس سے آگے کی 6 آیات) ان 3 صحابہ کے حق میں نازِل ہوئیں۔[2]

روایات میں ہے: غزوۂ بدر کے دِن جب مسلمانوں اور غیر مسلموں کے لشکر آمنے سامنے ہوئے تو عُتبہ، شیبہ اور ولید بن عتبہ جو مکے کے بڑے سردار (*Tribal Chief*) اور غیر مسلم تھے، یہ تینوں لشکر سے نکل کر آگے میدان میں آئے اور پُکار کر کہا: اے مُحَمَّد (صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم)! ہمارے مقابلے کے لئے جوان بھیجئے! ان کی یہ للکار سُن کر کچھ اَنصار

---

1 ... تاریخ ابن عساکر، رقم:4933، علی بن ابی طالب، جلد:42، صفحہ:587۔
2 ... تفسیر قرطبی، پارہ:17، سورۂ الحج، زیر آیت:19، جلد:6، جز:12، صفحہ:17۔

صحابہ کھڑے ہوئے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم لوگ بیٹھ جاؤ! پھر فرمایا: اے بنو ہاشِم! تم آگے بڑھو! یہ حکمِ نبوی سُن کر حضرت مولیٰ علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہم آگے بڑھے، حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے عتبہ کے ساتھ، حضرت حمزہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے شیبہ کے ساتھ اور حضرت عبیدہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ولید کے ساتھ مقابلہ کیا اور چند ہی لمحوں میں ان تینوں غیر مسلموں کو جہنّم پہنچادیا۔[1]

حضرت محمد بن علی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بدر کے دن آسمان سے ایک فرشتے نے نعرہ لگایا:

لَا سَیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَارِ | وَ لَا فَتٰی اِلَّا عَلِیٌّ

ترجمہ: اَصل تلوار تو ذوالفقار (یعنی رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تلوار) ہے اور حقیقی جوان یعنی بہادُر تو حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہیں۔[2] سُبْحٰنَ اللہ!

مُرتَضٰی شیرِ حق اَشْجَعُ الْاَشْجَعِیْن | ساقیِ شِیر و شربت پہ لاکھوں سلام
شیرِ شمشیر زَن شاہِ خَیبر شِکَن | پَرتَوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام[3]

وضاحت: حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ❁ اللہ پاک کے شیر ❁ بہادروں میں سب سے بڑے بہادر اور ❁ مہمانوں کو دودھ اور شربت پلانے والے مولائے کائنات پر لاکھوں سلام نازل ہوں ❁ مولا علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ شیر کی طرح بہادری سے تلوار چلانے والے ❁ خیبر کے دروازے کو توڑنے والے ❁ دَستِ قدرت کا فیضان پانے والے ہیں

---

1 ...سیرۃ ابن ہشام، غزوۃ بدر الکبریٰ، مقتل الاسود بن المخزومی، جلد:1، جز:2، صفحہ:214۔
2 ...الریاض النضرۃ، جز:3، الباب الرابع، الفصل السادس، ذکر اختصاصہ بتنویہ...الخ، صفحہ:134۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:313 ملتقطاً۔

آپ پر لاکھوں سلام نازل ہوں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس موقع پر یہ آیات اُتریں، اللہ پاک نے فرمایا:

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ٞ (پارہ:17، الحج:19)	ترجمہ کنزُالعِرفان: یہ دو فریق ہیں جو اپنے ربّ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

یہ کُل 6 افراد تھے، 3 غیر مسلم: عتبہ، شیبہ اور ولید اور 3 صحابۂ کرام علیہم الرّضوان: ❁مولیٰ علی ❁حضرت حمزہ اور ❁حضرت عبیدہ (رَضِیَ اللہُ عنہم)، اس مقام پر ان کو الگ الگ گروہ فرمایا اور ان 2 گروہوں (***Groups***) کے انجام کے متعلق بھی ارشاد فرمایا۔ چنانچہ ❁عتبہ ❁شیبہ اور ❁ولید جو غیر مسلم تھے، ان کی 3 سزائیں (***Punishments***) بیان ہوئیں، ارشاد ہوا:

فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍؕ یُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ ﴿۱۹﴾ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَ الْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾ وَ لَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ ﴿۲۱﴾ (پارہ:17، الحج:19 تا 21)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو کافروں کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے گئے ہیں اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا، جس سے جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے وہ سب اور ان کی کھالیں جل جائیں گی اور ان کے لیے لوہے کے گرز ہیں۔

یہ ان غیر مسلموں کی 3 سزائیں ہیں: (1): انہیں آگ (***Fire***) کے کپڑے پہنائے جائیں گے (2): ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی (***Boiling Water***) ڈالا جائے گا، جس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں جل جائیں گی (3): اور انہیں لوہے (***Iron***) کے گرزوں (مثلاً ہتھوڑوں) سے مارا جائے گا۔

اللہ کی پناہ! اللہ کی پناہ...!! اللہ پاک ہمیں جہنّم کی سخت سزاؤں سے محفوظ فرمائے۔
آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سُن رکھّا ہے ہوتا ہے بڑا سخت اندھیرا
تُربت میں مِری نُور کا فانوس جلانا
مَحشر میں حساب آہ! میں دے ہی نہ سکوں گا
رَحمت نہ ہوئی ہو گا جہنَّم میں ٹھکانا
یا شاہِ مدینہ! مہِ رَمضان کا صَدقہ
جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا[1]

پیارے اسلامی بھائیو! 3 صحابۂ کرام حضرت مولیٰ علی، حضرت حمزہ اور حضرت عبیدہ رَضِیَ اللہُ عنہم جو بدر کے دِن پہلے آگے بڑھے اور غیر مسلموں کو جہنّم پہنچایا، اللہ پاک نے ان کے 4 انعامات کا یہاں ذِکر کیا، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُدْخِلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا ؕ وَ لِبَاسُهُمْ فِیْهَا حَرِیْرٌ ۝۲۳ وَ هُدُوْۤا اِلَى الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚۖ وَ هُدُوْۤا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ۝۲۴

(پارہ:17، الحج:23-24)

ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ ایمان والوں کو اور نیک اعمال کرنے والوں کو ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں انہیں ان باغوں میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور جنتوں میں ان کا لباس ریشم ہو گا اور انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور انہیں تمام تعریفوں کے لائق (اللہ) کا راستہ دکھایا گیا

یہ 4 انعامات ہیں: (1): انہیں جنّتی باغات عطا کئے جائیں گے (2): یہاں انہیں سونے کے کنگن (***Golden Bracelets***) اور موتی (***Pearls***) پہنائے جائیں گے (3): ان کا

1...وسائلِ بخشش، صفحہ 353-354 ملتقطاً۔

لباس مبارک ریشم(*Silk*)کا ہوگا(4):انہیں پاکیزہ بات کی ہدایت دی گئی اور سب خوبیوں والے رَبِّ کریم کی راہ دِکھائی گئی۔

مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی دو شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! ان پیاری پیاری مبارک آیات کی ضمن میں مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیر خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی 2 شانیں بیان ہوئیں:

(1):مولیٰ علی جنّتی ہیں

پہلی شان(*Glory*)تو یہ بیان ہوئی کہ ان آیات میں آپ کو جنّت کی،وہاں کے بہترین لباس اور زیورات کی خوشخبری سُنائی گئی ہے۔ الحمدللہ!حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ قطعی یقینی جنّتی ہیں بلکہ آپ ہی نہیں،سارے صحابہ جنّتی ہیں۔

ہر صَحابیِ نبی!	جنّتی	جنّتی	سب صَحابیات بھی!	جنّتی	جنّتی
چار یارانِ نبی!	جنّتی	جنّتی	حضرتِ صدّیق بھی!	جنّتی	جنّتی
اور عُمرِ فاروق بھی!	جنّتی	جنّتی	عُثمانِ غنی!	جنّتی	جنّتی
فاطمہ اور علی!	جنّتی	جنّتی	ہیں حَسَن حُسین بھی!	جنّتی	جنّتی
والِدَینِ نبی!	جنّتی	جنّتی	ہر زوجۂ نبی!	جنّتی	جنّتی
اور ابو سُفیان بھی!	جنّتی	جنّتی	ہیں مُعاویہ بھی!	جنّتی	جنّتی[1]

1...وسائلِ فِردوس، صفحہ:53۔

پیارے محبوب کے پیارے ساتھی

حضرت زید بن ابو اَوفیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطب کر کے فرمایا: اے علی! تم اور میری بیٹی فاطمہ دونوں جنّت میں میرے ساتھ میرے محل میں رہا کروگے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیت تلاوت فرمائی:(1)

اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۴۷﴾ (پارہ:14، الحجر:47)	ترجمہ کنزُالعرفان: وہ آپس میں بھائی بھائی ہوں گے وہ آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے۔

جنّت مولیٰ علی کی مشتاق ہے

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنّت 3 لوگوں کی مشتاق ہے: (1): علی (2): عمّار (3): اور سلیمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہم۔(2)

مولیٰ علی کے جنّتی باغات

حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں رسولِ رحمت، مالکِ جنّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ مدینے کے کسی راستے سے گزر رہا تھا، ہم ایک باغ (**Garden**) کے قریب سے گزرے، میں نے کہا: یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کتنا خوبصورت باغ ہے...!! فرمایا: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت

1...فضائل الصحابہ، فضائل علی رَضِیَ اللہُ عنہ من حدیث ابی بکر...الخ، جز:2، صفحہ:667، حدیث:1137۔

2...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، باب مناقب سلمان...الخ، صفحہ:860، حدیث:3802۔

میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ پھر ہم چلتے چلتے ایک اور باغ کے قریب سے گزرے۔ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ بھی کتنا خوبصورت ہے۔ فرمایا: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔ یونہی چلتے چلتے ہم 7 باغوں کے قریب سے گزرے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر بار یہی فرماتے رہے: لَكَ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِنْهَا (یعنی اے علی!) تمہیں جنّت میں اس سے بھی خوبصورت باغ دیا جائے گا۔[1]

میں گُناہوں کا مریض اور آپ ہیں میرے طبیب	دیجئے! مجھ کو شِفا مولیٰ علی مشکل کُشا!
مغفرت کروائیے! جنّت میں لے کے جائیے!	واسِطہ حَسنین کا مولیٰ علی مشکل کُشا!
اشکبار آنکھیں عطا ہوں، دِل کی سختی دُور ہو	دیجئے خوفِ خُدا مولیٰ علی مشکل کُشا!
بھیک لینے کے لئے دربار میں منگتا ترا	لے کے کشکول آگیا مولیٰ علی مشکل کُشا!
کیوں پھروں در در بھلا خیرات لینے کے لئے	میں فقط منگتا ترا مولیٰ علی مشکل کُشا![2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): مولیٰ علی دِین کے لئے ڈھال ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ان آیاتِ کریمہ میں حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو خَصَم فرمایا گیا، یعنی آپ وہ ذیشان ہیں کہ جب بھی اللہ پاک کے دِین کو للکارا جاتا ہے، اللہ پاک کی ذات و صفات کے بارے میں گستاخی کی جاتی ہے تو آپ ڈھال (*Shield*) بن کر دِین کی خدمت کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

---

1 ...مسند ابی یعلیٰ، مسند علی بن ابی طالب، جلد: 1، صفحہ: 191، حدیث: 565۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 522-524 ملتقطاً۔

مولیٰ علی اور قرآن کی خدمت

صحابیٔ رسول حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کا انتظار (*Wait*) کررہے تھے، اتنے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گھر مبارک سے باہَر تشریف لے آئے، ہم سب استقبال کے لئے کھڑے ہوگئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نعل شریف (یعنی جوتی مبارک) کو گانٹھنے کی حاجت تھی، چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جوتی مبارک مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کو عطا فرمائی، وہ جوتی مبارک کو سلائی (*Stitches*) لگانے لگے۔ اس وقت رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس طرح مجھے قرآنِ کریم کے نزول سے متعلق غیر مسلموں سے مقابلہ کرنا پڑا ہے، تم میں ایک شخص ہے، وہ قرآنِ کریم کی تاوِیل سے متعلق مقابلہ کرے گا (یعنی کچھ بدباطن قرآنِ مجید کے معانی بدل دیں گے، تم میں سے ایک شخص ان بدبختوں سے مقابلہ کرے گا)۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ وہ ہے جو ابھی میرے نعلین کو سلائی لگا رہا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعہ جس کی غیبی خبر رسولِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دِی، یہ 38 ہجری کو پیش آیا، کوفے کے رہنے والے کچھ منافق لوگ تھے، انہوں نے قرآنی آیات کے غلط مطلب نکالنے شروع کئے اور ان غلط مطلبوں کی آڑ میں ان بدبختوں نے حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ پر کفر کا فتویٰ بھی لگایا[2] اور ناحق قتل و غارت

---

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، مناقب علی بن ابی طالب، صفحہ:846، حدیث:3724۔

2 ...تاریخ ابن عساکر، رقم:4933، علی بن ابی طالب، جلد:42، صفحہ:465-467 خلاصۃً۔

گری (**Unjustified Killings**) کا بازار بھی گرم کیا۔ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے انہیں بہت سمجھایا مگر یہ درست رستے پر نہ آئے، آخر آپ نے ان کے ساتھ جنگ کی اور انہیں جہنّم پہنچادیا۔[1]

اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہم سب کو شرک و کفر سے بچائے، اللہ پاک ہمیں ایمان پر ثابت قدمی نصیب کرے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دِین کے لئے ڈھال بنیئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس کے عِلاوہ بھی حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سیرتِ پاک (**Biography**) پڑھیں تو پتا چلے گا کہ آپ دِینِ حق کے لئے ڈھال تھے، اللہ و رسول کی نافرمانی ہوتی تو آپ موقع کی مناسبت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ کلمۂ حق بلند فرمایا کرتے تھے۔

ہمیں بھی یہ وصف اپنانا چاہئے ❁ اللہ پاک کی نافرمانی ہو ❁ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی ہو ❁ دِینِ اسلام کی خِلاف ورزی (**Violation**) کی جائے ❁ گُناہوں کا بازار گرم کیا جائے تو ہمیں چاہئے کہ اپنی طاقت (**Capacity**) کے مطابق، اپنی حیثیت کے مطابق، موقع کی مناسبت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ گُناہوں کی کاٹ کیا کریں۔ ہمارے آقا، ہمارے مولیٰ، مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: تبلیغ (یعنی نیکی کی دعوت دینا) بہترین جِہاد ہے۔[2]

---

1 ... البدایۃ والنہایۃ، خلافۃ علی بن ابی طالب، مسیر امین المؤمنین علی الخوارج، جلد:4، صفحہ:307-308 خلاصۃً۔
2 ... تفسیر کبیر، پارہ:4، سورۂ آل عمران، زیر آیت:104، جلد:3، صفحہ:316۔

مزید فرماتے ہیں: جو دل اچھائی کو اچھائی نہ سمجھے اور بُرائی کو بُرائی نہ سمجھے تو اس (دل) کے اُوپر والے حصے کو ایسے نیچے کر دیا جائے گا جیسے تھیلے کو اُلٹا کیا جاتا ہے اور پھر تھیلے کے اندر کی چیزیں بکھر جاتی ہیں۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! آج کل چاروں طرف گناہ ہی گناہ کئے جا رہے ہیں حتی کہ بظاہر کسی نیک نظر آنے والے شخص کے قریب جائیں تو وہ بھی بسا اوقات عقیدے کی خرابیوں، زَبان کی بے احتیاطیوں، بدنگاہیوں اور بد اَخلاقیوں کی آفتوں میں مبتلا نظر آتا ہے، آہ! ہر سَمت گناہ گناہ اور بس گناہ ہی نظر آرہے ہیں! نیک بندے بے شک موجود ہیں مگر ان کی تعداد کافی کم ہو چکی ہے۔ ایسے حالات میں ہم سب پر لازم ہے کہ دِینِ حق کی خدمت کریں، اللہ و رسول کی باتیں لوگوں تک پہنچائیں اور گُناہوں کے اس سیلاب کے سامنے بند باندھ کر کھڑے ہو جائیں۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی اور دوسروں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اَہْلِ تقویٰ کے 4 اَوْصاف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شانیں تو بے شُمار ہیں، سچّی بات یہی ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ تو کیا...!! ہم کسی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی بھی پُوری شانیں بیان نہیں کر سکتے...!! بس اللہ پاک ہمیں ان پاکیزہ لوگوں یعنی صحابہ و اَہْلِ بیت کی سچّی غُلامی نصیب فرمادے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دونوں جہاں میں بیڑا پار ہو جائے گا۔

رمضان المبارک کے بابرکت دِن ہیں، نیکیاں کرنے، تقویٰ پانے اور جنّت کمانے کی

---

1 ...مصنف ابن شیبۃ، کتاب الفتن، ماذکر فی فتنۃ الدجال، جلد:8، صفحہ:667، رقم:124-125۔

گھڑیاں ہیں، آخر میں آیئے! مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کی ایک خوبصُورت نصیحت سُن لیتے ہیں۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت مولا علی رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: تقویٰ 4 چیزوں کے مجموعے کا نام ہے:(1):اَلْخَوْفُ مِنَ الْجَلِیْلِ(یعنی خوفِ خُدا) (2):اَلْعَمَلُ بِالتَّنْزِیْل (یعنی قرآنِ کریم پر عَمَل کرنا)(3):اَلْقَنَاعَةُ بِالْقَلِیْلِ (یعنی تھوڑے پر راضی رہنا) (4):اَلْاِسْتِعْدَادُ لِیَوْمِ الرَّحِیْلِ(سَفرِ آخرت کی تیاری کرتے رہنا)۔[1]

یعنی یہ 4 اَوصاف جس خوش نصیب کو مِل جائیں، وہ مُتقی بَن جاتا ہے۔اللہ پاک ہمیں یہ چاروں پیارے اَوصاف اپنانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تجہیز و تکفین اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسمارٹ فون(*Smartphone*)کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعوَتِ اسلامی کے *I.T* ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے:*Muslim's Funeral* تجہیز و تکفین بھی ہے ❁ اس موبائل اپلی کیشن میں مَیّت کے غُسل، کفن اور دفن وغیرہ کے متعلق اہم ترین معلومات فراہَم کی گئی ہیں اور ❁ ایک خاص بات یہ کہ مَیّت کو غُسل کیسے دینا ہے؟ کفن کیسے پہنانا ہے؟ اس کے عملی طریقہ کے لئے *Animated Videos* بھی شامِل ہیں اور ❁ میت کے غسل اور کفن کے بارے میں

[1] ...بستان العارفین، تقوی کا بیان، صفحہ:107۔

معلومات کے لئے مختلف زبانوں میں کتب بھی دستیاب ہیں جن کو با آسانی پی ڈی ایف PDF میں ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے ❁ اس اپیلی کیشن کے ذریعے، آپ دعوت اسلامی کی مجلس تجہیز و تکفین کے اسلامی بھائیوں سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں اور ❁ جنازہ کی تمام ضروری چیزوں کے بارے میں معلومات لی جا سکتی ہیں ❁ جنازے کے 17 مراحل ہیں ہر مرحلے کی اپنی اہمیت (*Importance*) ہے۔ سیکھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔ آپ بھی یہ موبائل اپیلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: روزہ کی حالت میں مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

وضاحت: عوام میں مشہور ہے کہ حالتِ روزہ میں مِسواک نہیں کی جا سکتی۔ اصل میں ایسا نہیں ہے، اصل مسئلہ یہ ہے: روزہ کی حالت میں ہر قسم کی مسواک کر سکتے ہیں اس کے کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا بلکہ جس طرح عام دِنوں میں مسواک کرنا سنَّت ہے اِسی طرح روزہ کی حالت میں بھی سنَّت ہے۔ ہاں! البتہ یہ بات یاد رہے کہ اگر روزہ دار ہونا یاد ہو اور چبانے سے ریشے ٹوٹے یا ذائقہ محسوس ہو تو چبانے سے بچنا چاہئے۔ جس مسواک کے ریشے ٹوٹتے ہوں اور روزہ دار ہونا یاد ہونے کی صورت میں مِسواک کا کوئی

ریشہ حلق میں چلا گیا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔[1]

یہ بھی یاد رکھئے! کہ یہ مسئلہ صِرف مسواک سے متعلق ہے، ٹوتھ پیسٹ کی جہاں تک بات ہے تو اس سے عُلَمائے کرام منع ہی فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ نہ کی جائے۔ کیونکہ ٹوتھ پیسٹ کے باریک ذرّے حلقے سے اُترنے کا بہت خدشہ ہوتا ہے، اگر خدانخواستہ اس کے ذرّات حلق سے اُتر گئے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا مُؤَخِّرُ

جو کوئی ہر روز یَامُؤَخِّرُ 1سو بار پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کے سب کام پورے ہوں گے۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

1 ...جنات کو برا بھلا کہنا کیسا؟، صفحہ:10۔

2 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ:255۔